سابق وزیر دہلی راج کمار آنند اسمبلی رکنیت سے نااہل قرار

نئی دہلی(ایس این بی)

دہلی کے سابق سماجی بہبود وزیر راج کمار آنند کو دہلی اسمبلی کی رکنیت سے نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ اسمبلی اسپیکر رام نواس گوئل نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ آنند نے

اپریل میں عام آدمی پارٹی اور دہلی سرکار میں وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا اور بہوجن سماج پارٹی میں شامل ہوگئے تھے۔ اسپیکر رام نواس گوئل نے کہا ہے کہ سابق وزیر دہلی کونسل کا جواب دینے کے لئے 10 جون کی تاریخ دی گئی تھی، لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی فرض میں انہیں 11 جون کو پیش ہونے کو کہا گیا تھا لیکن وہ پیش نہیں ہوئے۔ انہیں 14 جون کو پیش ہونے کا ایک اور موقع دیا گیا لیکن وہ حاضر نہیں ہوئے۔ دہلی اسمبلی سے ان کی رکنیت ختم کردی گئی ہے۔ آنند کے انتخابات میں تبدیل مگر (ریزرو) اسمبلی حلقہ سے منتخب ہوئے تھے۔ آنند نے پارٹی اور تنظیمی تقریروں میں بدعنوانی اور دلت لیڈروں وضاکاروں کو نظرانداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے عام آدمی پارٹی چھوڑ دی تھی۔

کجریوال کی درخواست ضمانت پر 19 جون کو سماعت

سنیتا کجریوال کو طبی معائنہ کے دوران ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ شامل رہنے کی اجازت دینے پر چیل سپرنٹنڈنٹ سے جواب طلب، سماعت آج

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کی ایک تعطیل عدالت نے ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی درخواست ضمانت پر سماعت 19 جون کے لیے مقرر کی ہے۔ وہ 19 جون تک عدالتی حراست میں ہیں۔ راؤز ایونیو کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج مکیش کمار نے بھی کیجریوال کی اہلیہ کو طبی معائنے کے دوران ویڈیو کانفرنس کے ذریعے رہنے کی اجازت دینے پر چیل افسر سے جواب طلب کیا ہے۔ اس پر سماعت 15 جون کو ہوئی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)

نے درخواست ضمانت پر اپنا جواب داخل کرنے کے لیے مزید وقت مانگا تھا جسے جج نے قبول کرلیا۔ کیجریوال نے مطالبہ کیا تھا کہ ان کی صحت کی جانچ کرنے اور اس کے علاج کا تعین کرنے کے لیے تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ کی کارروائی کے دوران ان کی اہلیہ کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کرنے کی اجازت دی جائے۔ جج نے کہا کہ ملزم نے درخواست داخل کی ہے جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ میڈیکل بورڈ کی تحقیقات کے دوران بیوی کو شامل کیا جائے۔ اس سے متعلق کسی بھی قسم کا حکم جاری کرنے سے پہلے میں متعلقہ جیل سپرنٹنڈنٹ سے جواب طلب کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔ انہوں نے سپرنٹنڈنٹ سے جواب طلب کرتے ہوئے سماعت ہفتہ تک ملتوی کر دی۔ وکیل کے دوران ای ڈی کی عدالت سے 25 جون تک سماعت ملتوی کرنے کی درخواست دی۔ جج نے کہا کہ وہ اگلی سماعت کی تاریخ کا فیصلہ ملزم کی سہولت کے مطابق کریں گے نہ کہ تفتیشی ایجنسی کی سہولت کے مطابق۔ انہوں نے کہا کہ ملزم عدالتی حراست میں ہے نہ کہ ای ڈی کی حراست میں۔ اگر وہ کوئی سہولت چاہتا ہے تو اس کا آپ سے کوئی تعلق نہیں۔ اس میں آپ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ وہ عدالتی حراست میں ہے۔ میں آپ کی نہیں ان کی سہولت کا خیال کروں گا۔ 5 جون کو دہلی کی ایک عدالت نے اس معاملے میں طبی بنیادوں پر کیجریوال کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی۔

ویبھو کمار کی ضمانت عرضی پر دہلی پولیس سے جواب طلب، سماعت یکم جولائی کو

نئی دہلی(ایس این بی) ہائی کورٹ نے آپ کے راجیہ سبھا ممبر سواتی مالیوال پر مبینہ حملے سے متعلق معاملے میں اروند کیجریوال کے نجی سکریٹری، ویبھو کمار کی ضمانت عرضی پر دہلی پولیس سے جواب طلب کیا ہے۔ جسٹس امت شرما کی تعطیلاتی بنچ نے پولیس سے تحقیقات کی حالت کے بارے میں اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کو کہا ہے۔ ویبھو کمار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے مؤکل کو حراست میں رکھنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس کا تعلق ان کی ذاتی آزادی سے ہے۔ اس کی درخواست کی سماعت ای ماہ ہونی چاہیے۔ اس کے بعد جسٹس نے سماعت یکم جولائی کو مقرر کی۔ وکیل نے عدالت کو یہ بھی بتایا تھا کہ مالک ایسے جرم میں ایک ماہ سے حراست میں ہے جس میں متاثرہ شخص زخمی نہیں ہوا تھا۔ دہلی پولیس کے وکیل نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات ابھی جاری ہے۔ ڈیجیٹل ویڈیو ریکارڈر (ڈی وی آر) اور موبائل فون کی فارنسک جانچ سائنس لیبارٹری میں زیر التوا ہے۔ ویبھو کمار اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ان کے خلاف الزام ہے کہ انہوں نے 13 مئی کو وزیراعلیٰ کیجریوال کی سرکاری رہائش گاہ پر مالیوال پر حملہ کیا تھا، جس کے بعد اسے 18 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔

سرکار بچے کی جان بچانے کیلئے 17 کروڑ کا انجکشن خریدنے میں اپنا حصہ ڈالے: سنجے سنگھ

نئی دہلی(ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسپائنل مسکولر اٹروفی (ایس ایم اے) نامی نایاب بیماری میں مبتلا ایک بچے کے

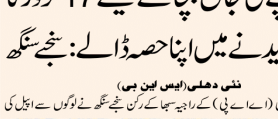

علاج کے تحت لگنے والے ایک انجکشن کو خریدنے کے لیے 17 کروڑ روپے عطیہ کریں۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس ایم اے میں مبتلا 16 ماہ کے بچے کو دوسرا کا ہونے تک انجکشن نہیں دیا گیا تو اس کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انجکشن بہت مہنگا ہے اور اس کی قیمت 17.50 کروڑ روپے ہے۔ اگر وہ بیماری مہین کو دوسال کی عمر تک یہ انجکشن نہیں لگا تو انہیں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وہ بیماری کے اثرات سے انجینئر ہیں اور والدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں، مگر ماں نے بچے کی دیکھ بھال کے لیے اپنی نوکری چھوڑ دی ہے۔ آپ لیڈر نے ملک اور دہلی کے لوگوں سے اس بچے کی جان بچانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 100 روپے سے 1 لاکھ روپے تک کا کوئی بھی عطیہ خوش آئند ہے۔ اپنی استطاعت کے مطابق حصہ ڈالیں۔ میں آپ، بھارتیہ جنتا پارٹی، کانگریس اور دیگر تنظیموں کے کارکنوں سے آگے آنے کی اپیل کرتا ہوں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ میں اس بچے کے لیے ایک لاکھ روپے دے رہا ہوں۔ ریڑھ کی ہڈی کی پٹھوں کی اٹروفی ایک غیر معمولی بیماری ہے جو اعصابی خلیوں کو تباہ کر دیتی ہے جو ماضی سے پٹھوں تک برقی سگنل لے جاتے ہیں۔ ایس ایم اے میں مبتلا دو سال سے کم عمر بچوں کے لیے زولگینسما انجکشن کی قیمت تقریباً 17.50 کروڑ ہے۔

ایم سی ڈی تفریحی سرگرمیوں کیلئے علیحدہ لائسنس جاری کرے گی

رجسٹریشن فیس 15 ہزار روپے اور سالانہ فیس 10 ہزار روپے مقرر

نئی دہلی(ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن کاروباری اداروں کو بہتر کاروباری ماحول فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ اس سمت میں کام کرتے ہوئے ایم سی ڈی نے ہیلتھ ٹریڈ لائسنس کے تحت، دیگر کاروباری سرگرمیوں کو اجازت دی ہے کہ وہ مستقل اداروں جیسے جمنیزیم ہالس، کھانے پینے کے اداروں، قیام وطعام کی جگہوں اور عارضی جگہوں جیسے خیمے، چھتری وغیرہ پر تفریحی سرگرمیاں منعقد کریں۔ جگہ جگہوں پر متعلقہ لائسنس دینے کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ اس لائسنس کے تحت تفریحی سرگرمیاں جیسے میوزیکل، گانے، رقص، الیکٹرانک، ڈیجیٹل، لیزر شو اور ملٹی اکانگ پروجیکشن، ورچیل پرفارمنس کا انعقاد کیا جا سکتا ہے۔ تفریحی سرگرمیاں کرنے کے خواہشمند ادارے تفریحی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے سائٹ کی نشاندہی کریں گے اور اپنا سائٹ پلان کارپوریشن کو جمع کرائیں گے۔ لائسنس حاصل کرنے کے خواہشمند ادارے ایم سی ڈی کو حلف نامہ دیں گے کہ وہ کارپوریشن کی طرف سے منظور شدہ گنجائش سے زیادہ لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام نہیں کریں گے۔ ایم سی ڈی درخواست کی بنیاد پر 3 سال یا اس سے کم مدت کے لیے لائسنس جاری کرے گی۔ عارضی مقامات پر لائسنس حاصل کرنے کے خواہشمند اداروں کو عارضی یا کھلی جگہ کا سائٹ پلان جمع کرانا ہوگا جس میں تفریحی سرگرمیوں کے لیے جگہ کی نشاندہی کی گئی ہو۔ اس کے علاوہ اداروں کو لوگوں کی تعداد کے تناسب سے پینے کے پانی اور بیت الخلا کی فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا، اس کے ساتھ تنظیمیں کوئی تسلیم شدہ ایجنسی سے کیڑے مار ادویات سے بچاؤ کے اقدامات کے حوالے سے سرٹیفکیٹ بھی جمع کرانا ہوگا۔ خھوس اور مائع فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کو یقینی بنانے کے لئے کوڑے دان اور دیگر سامان کا انتظام کرنا ہوگا۔ عارضی ادارے ایک سال یا اس سے کم مدت کے لیے لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈی ایم سی ایکٹ 1957 کے سیکشن 422 کے تحت ہیلتھ ٹریڈ لائسنس رکھنے والے آٹھ یا زیادہ ہم کو تفریحی سرگرمیوں کے لیے علیحدہ لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تفریحی سرگرمیوں کے لیے ایم سی ڈی اداروں کو لائسنس دینے کے اقدام کی وجہ سے ادارے زیادہ سے زیادہ صارفین کو راغب کرنے میں کامیاب ہوں گے جس سے ان کی آمدنی اور کاروبار میں اضافہ ہوگا۔ اس سے آمدنی بڑھانے میں مدد ملے گی اور شہریوں کو تفریح کے سے آپشنز بھی ملیں گے۔ یہ اقدام ایم اسٹیک ہولڈرز کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

جے ای ای ایڈوانسڈ میں دہلی سرکار کے اسکولوں کی شاندار کارکردگی: آتشی

نئی دہلی(ایس این بی)

وزیر تعلیم آتشی نے جمعہ کو کہا کہ میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ کے بعد دہلی کے سرکاری اسکولوں نے بھی ہی ای ایڈوانسڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور 158 طلباء نے جے ای ایڈوانسڈ پاس کیا ہے۔ دہلی سرکار کے اسکولوں کی اس شاندار کامیابی پر طلباء، ان کے اساتذہ اور والدین کو مبارکباد دیتے ہوئے آتشی نے کہا کہ اپنی محنت اور قابلیت سے ہمارے اسکولوں کے بچوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ کسی سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے طلباء نے اپنی شاندار کارکردگی سے نہ صرف اپنے خاندان، اپنے اسکول بلکہ پوری دہلی کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی دوراندیشی کے تحت ہمارے طلباء کو اسکول میں ہی تفصیلی کوچنگ اور تیاری کی سہولیات مل رہی ہیں۔ کیجریوال ماڈل آف ایجوکیشن نے غریب سے غریب کے بچوں کو بھی بڑے خواب دیکھنے کا موقع فراہم کیا ہے اور انہیں جامع تعلیم فراہم کر کے پورا کیا ہے، جس کا نتیجہ ہے کہ آج دہلی کے غریب ترین خاندان کے بچوں کا آئی آئی ٹی جانے کیلئے خواب پورا ہو رہا ہے۔ آتشی نے کہا کہ جے ای ایڈوانسڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے دہلی کے سرکاری اسکولوں کے ان طلبا کے لیے اب آئی آئی ٹی اور ملک کے دیگر اعلیٰ انجینئرنگ اداروں میں داخلہ لینے کا راستہ کھل گیا ہے، جہاں سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہ طلبہ مستقبل کے مشہور انجینئر بنیں گے اور ملک کا نام روشن کریں گے۔

پانی کے بحران پر بحث کیلئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا جائے: یادو

نئی دہلی(ایس این بی) ریاستی کانگریس صدر دیویندر یادو نے دہلی جل بورڈ میں 17575 کروڑ روپے کے گھوٹالہ پر کھلی چیلنج دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس معاملے پر کوئی بھی آر ٹی ای سے بحث کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی سرکار کو چاہیے کہ وہ اسمبلی کا ایک روزہ خصوصی اجلاس بلا کر پانی کے بحران پر بحث کرے اور دہلی کے لوگوں کو راحت فراہم کرے۔ دہلی جل بورڈ کے پانی کے اخراج اور چوری میں 17575 کروڑ روپے کے گھوٹالے کے بارے میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تحقیقات کرائی جائے اور جلد ہی قصورواروں کی نشاندہی کی جائے اور انہیں سزا دی جائے۔ اس موقع پر دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس پانی کے شدید بحران کی وجہ سے راجدھانی کے تمام 280 بلاکس میں صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک مٹکا پھوڑ مظاہرہ کرے گی۔ اس میں سابق ایم پی، سابق ایم ایل اے، ضلع صدر، کونسلر، سابق کونسلر، اسمبلی اور کارپوریشن کے امیدوار، بلاک، بلاک، بوتھ اس آرگنائزر بیٹن، سیل اور محکموں کے تمام عہدیداران بشمول بوتھ لیول کے کارکنان اور علاقہ کے مکین بھی شرکت کریں گے۔ ریاستی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ وزیر اپنی پانی کے بربادی اور چوری کا اعتراف کرتے ہوئے فمہ داروں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی کانگریس کی جانب سے پانی کے بحران پر عوام کی آواز اٹھانے کے لیے شروع کی گئی مہم کے بعد عام آدمی پارٹی اور بی جے پی دونوں دہلی کے لوگوں کو مناسب پانی فراہم کرنے کے بجائے نورا کشتی میں مصروف ہیں۔ دونوں ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں۔

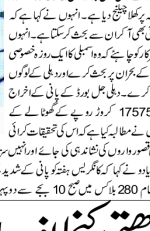

’ہریانہ کی بی جے پی سرکار دہلی کے لوگوں کو پانی کی سزا دے رہی ہے‘

نئی دہلی(ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ یہاں کے لوگوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سبھی ساتوں ممبران پارلیمنٹ کو منتخب کیا ہے، اس کے باوجود ہریانہ کی بی جے پی سرکار دہلی والوں کو سزا دے رہی ہے۔ راجیہ سبھا سنجے سنگھ نے جمعہ کو یہاں کہا کہ کجریوال سرکار دہلی کے لوگوں کے ہر گھر تک پانی پہنچانے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہے، لیکن ہریانہ سرکار ہم سے دشمنی کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ میں دہلی کے سات اراکین پارلیمنٹ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہریانہ اور مرکز کی بی جے پی سرکار سے دہلی کو مناسب پانی فراہم کرنے کی اپیل کریں۔ سیاست اپنی جگہ لیکن پانی کے معاملے پر اس کے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کا بیان، آرگنائزر پیکا کا مضمون اور اب اندریش کمار کا بیان، یہ تین چیزیں ثابت کرتی ہیں کہ اب آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان ماں۔ بیٹے کا جھگڑا شروع ہوگیا ہے۔ اب بیٹے نے اپنی ماں کا تیاگ کرنے اور ماں نے بیٹے کو سبق سکھانے کی مہم شروع کردی ہے۔ اس کی شروعات بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کے بیان سے ہوئی تھی۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ موہن بھاگوت اور اندریش کمار نے تکبر کیوں نہیں دکھایا جب بی جے پی نے جو رام کو لائے ہیں ہم انکو لائیں گے تا کہا تھا اور انہوں نے اناکی تمام حدیں توڑ دیں۔ موہن بھاگوت اور اندریش کمار نے اس گانے پر اعتراض کیوں نہیں کیا؟ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگوں نے وہ پوسٹر کیوں نہیں دیکھا جس میں جیر بڑے شری مودی چھوٹے سے بھگوان کے ہاتھ پکڑ کر انہیں لے جا رہے ہیں۔ حالیہ نیٹ امتحان میں بے قاعدگیوں پر سنجے سنگھ نے کہا کہ آج تک کسی امتحان میں ایسا نہیں دیکھا گیا ہے جہاں 67 طلباء نے فل کر پورے 720 نمبر حاصل کیے ہوں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ تمام جوابات ایک جگہ پر تیار کیے گئے تھے اور اسی کے مطابق امتحانات لیے گئے تھے۔ سب کے برابر نمبر آگئے اور سب نے ٹاپ کیا۔ یہ نیٹ امتحان میں گھوٹالہ ہے۔ اس کے لیے مرکزی مودی سرکار براہ راست ذمہ دار ہے۔ یہ بہت بڑی کرپشن ہے۔ اس کی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

منک نہر سے پانی چوری کرنے والے 2 ٹینکر پولیس کی گرفت میں

نئی دہلی(ایس این بی)

دہلی پولیس نے راجدھانی کی منک نہر سے پانی چوری کرنے والے 2 ٹینکر پکڑے ہیں۔ دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ دہلی میں ان دنوں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران کے بعد پولیس نے ٹینکر مافیا کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے منک نہر کے علاقے میں گشت بڑھا دی ہے۔ اس کے ایک دن بعد یہ کارروائی ہوئی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ تم منک نہر سے پانی چوری کرنے والے دو ٹینکر پکڑے ہیں۔ ایک ٹینکر کو کھیت کے پاس پکی صدر اور دوسرا دایں اسی آئی آئی ٹی ڈی، ڈی بلاک سے گرفت میں لیا گیا۔ ہم نے انوارمنٹ پروٹیکشن ایکٹ کے تحت بوانا اور نریلا انڈسٹریل ایریا (این آئی اے) پولیس اسٹیشنوں میں دو کیس درج کیے ہیں۔ افسر نے بتایا کہ 56 پولیس اہلکار مختلف مراحل پر منک نہر کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق پولیس ٹیموں نے چیک پوئنٹس قائم کردی ہیں اور ہریانہ کی سرحد پر منک نہر کے 15 کلومیٹر کے طویل حصے میں گشت کر رہی ہیں۔ منک نہر بنا نا ہے۔ دہلی میں داخل ہوتی ہے اور حیدر پور واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تک پہنچتی ہے۔ بوانا، نریلا انڈسٹریل ایریا، شہباز ڈیری اور سے پور بادلی تھانوں کی ٹیموں کو نہر اور آس پاس کے علاقوں میں گشت کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔

- بی جے پی کے ساتوں ممبر پارلیمنٹ ہریانہ سرکار سے پانی دلائیں
- نیٹ امتحان میں سب سے بڑی بدعنوانی سامنے آئی ہے، جانچ ہو
- اب آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان ماں۔ بیٹے کا جھگڑا شروع

’پانی کا پروڈکشن مسلسل کم ہو رہا ہے‘

نئی دہلی(ایس این بی)

وزیر آبی آتشی نے جمعہ کو کہا کہ جمنا تک پانی کم پہنچنے کی وجہ سے دہلی میں پانی کا پروڈکشن مسلسل کم ہو رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی ہریانہ پر اپنے حصے کا پانی دہلی کو نہیں چھوڑنے کا الزام لگا رہی ہے۔ آتشی نے ’X‘ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یمنا میں پانی پہنچنے کی وجہ سے دہلی میں پانی کی پیداوار میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ عام حالات میں دہلی میں 1005 ایم جی ڈی (ملین گیلن یومیہ) پانی پیدا ہوتا ہے لیکن پچھلے ایک ہفتے سے یہ مسلسل کم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار میں کمی کی وجہ سے دہلی کے کئی حصوں میں پانی کی قلت ہے۔ تمام لوگوں سے گزارش ہے کہ پانی کو بہت زیادہ کفایتی سے استعمال کریں۔ کچھ اعداد و شمار بتاتے ہوئے وزیر آبی نے کہا کہ 6 جون کو پانی کی پیداوار 1002 ایم جی ڈی تھی جو اگلے دن 7 جون کو 993 ایم جی ڈی اور 8 جون 990 ، 9 جون کو 978 ایم جی ڈی، 10 جون کو 958 ایم جی ڈی، 11 جون کو 919 ایم جی ڈی، 12 جون کو 951 ایم جی ڈی اور 13 جون کو 939 ایم جی ڈی پر رہ گیا۔ دہلی کو پانی کے بحران کا سامنا ہے۔

اروند کیجریوال کیخلاف پی اے کے تحت ہوگا مقدمہ درج، ایل جی کی منظوری

نئی دہلی(ایس این بی) ایل جی وی کے سکسینہ نے 2010 میں یہاں ایک تقریب میں مبینہ طور پر اشتعال انگیز تقریر کرنے کے الزام میں مصنف اروندھتی رائے اور کشمیر کے ایک سابق پروفیسر کے خلاف تحت غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت قانونی چارہ جوئی کی منظوری دی ہے۔ رائے نواس کے افسر نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ افسر نے بتایا کہ رائے اور کشمیر سینٹرل یونیورسٹی کے سابق پروفیسر شیخ شوکت حسین کے خلاف میٹرو پولیس ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ راج نواس کے ایک افسر نے جمعہ کو بتایا کہ ایل جی نے سینٹرل یونیورسٹی آف جین الاقوامی قانون کے سابق پروفیسر اروندھتی رائے اور ڈاکٹر شیخ شوکت حسین کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 45(1) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اس معاملے میں مقدمہ کشمیر میں چلانے کی منظوری دی گئی ہے۔ اروندھتی رائے اور حسین نے مبینہ طور پر 21 اکتوبر 2010 کو یہاں کوپرنیکس مارگ پر ایل ٹی جی آڈیٹوریم میں آزادی - ایکلی راستہ کے بہتر مقدمہ کا افسر میں اشتعال انگیز تقریریں کی تھیں۔ افسر نے کہا کہ کانفرنس میں جن مسائل پر بات کی گئی اور بات کی گئی وہ کشمیر کو ہندوستان سے علیحدگی کو فروغ دینے کا سبب بن سکتی ہے۔

مجسٹریٹ، نئی دہلی کی عدالت کے حکم کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی۔ رائے اور حسین کی طرف سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ کشمیر کے ایک سماجی کارکن سشیل پنڈت کی شکایت پر 28 اکتوبر 2010 کو اس معاملے میں

رجت شرما کا کانگریس کے 3 لیڈروں کیخلاف ہتک عزت کا دعویٰ

نئی دہلی(ایس این بی) سینئر صحافی رجت شرما نے کانگریس لیڈر راگی تاگ، سے رام، ممتا گپتا اور پون کھیڑا کے خلاف ہائی کورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے ان پر وہ ٹویوں کی تحقیق کے لیے لائیوٹی وی شو کے دوران ہیرو کے ساتھ بدسلوکی اور گالی گلوچ کا الزام لگایا ہے۔ صحافی نے ان الزامات کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کانگریس قائدین کے اس طرح کے پروپیگنڈا اور نوٹیس کو فوری طور پر ہٹانے اور انہیں مزید ایسے الزامات لگانے سے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی ان لیڈروں کو 100 کروڑ روپے کا معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ جسٹس نیوٹینل کرشنا نے متنازعہ ویڈیو کو فوری طور پر ہٹانے کے لیے شرما کی درخواست پر سماعت کی۔ سینئر صحافی رجت شرما نے کہا کہ میں اپنی ٹیم کے ساتھ ایک پروگرام کر رہا تھا۔ اس دوران کانگریس لیڈروں نے ان پر ہتک عزت کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزام بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کے خلاف ایک سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈروں کو یقین دلایا کہ تاجروں کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے۔ اس دوران کانگریس کے سابق ایم پی جے پی کاپڑ اگروال اور دہلی کانگریس کے نائب صدر مدت اگروال نے جمعہ کو موقع کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تاجروں اور علاقہ کے مکینوں کے مسائل سنے اور ان کی ہر ممکن مدد کی۔ اس موقع پر جے پی کاپڑ اگروال نے کہا کہ چاندنی چوک اسمبلی میں ہر روز آتشزدگی کے واقعات ہوتے ہیں، لیکن آج تک نہ تو مرکز اور نہ ہی دہلی سرکار نے اس مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ متاثرین کی جانب سے انہوں نے مرکزی اور دہلی حکومتوں سے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ مدت اگروال نے عام آدمی پارٹی کے چاندنی چوک کے ایم ایل اے اور چاندنی چوک کے سابق ایم پی پر براہ راست الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ کئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ آج مرکزی اور دہلی سرکار کے علاقائی ایم ایل ایز اور ایم پیز بیانات دے رہے ہیں، مگر انہیں جوابدہی سے بچنا چاہتے ہیں، لیکن دونوں حکومتیں آگ کے مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔

دہلی سرکار آگ سے متاثرین کی ممکن مدد کرے گی

وزیر خوراک ورسد عمران حسین نے جائے وقوع کا کیا دورہ

نئی دہلی(ایس این بی) وزیر خوراک ورسد اور بلیمار ن کے ایم ایل اے عمران حسین نے نیو روز پر مادواڑی کٹرا علاقہ کا دورہ کر کے تاجروں سے ملاقات کی، جہاں جمعرات کی شام کو بدقسمتی سے آگ لگنے سے 50 سے زیادہ جھونپڑی اور بڑی دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ بھیانک آتشزدگی سے دکانیں خاکستر ہوگئی ہیں۔ اس موقع پر عمران حسین نے تاجروں کو تسلی دی اور آگ لگنے کی وجوہات کے بارے میں مکمل معلومات لیں۔ موصول اطلاعات کے مطابق اس واقعہ میں کئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے علاقے کے ایس ڈی ایم کو ہدایت کی کہ وہ مصیبت زدہ کی اس گنڈی میں متاثرین کا خصوصی خیال رکھیں اور مناسب مدد فراہم کریں۔ انہوں نے علاقے میں گھنی آبادی اور تنگ گلیوں کی پیش نظر راحت اور بچاؤ کارروائیوں کو انجام دینے میں ڈی ڈی ایم اے، دہلی پولیس اور خاص طور پر فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کے کردار کی بھی تعریف کی۔ اس دوران تاجروں کو یقین دلاتے ہوئے عمران حسین نے کہا کہ اروند کیجریوال سرکار، تجران کی اس گنڈی میں تاجروں کے ساتھ کھڑی ہے اور سرکار آگ سے متاثرہ تاجروں کی بحالی میں ہر ممکن مدد کرے گی۔ وزیر نے علاقے کے ایس ڈی ایم کو آگ سے ہونے والے نقصان کی جانکاری دینے اور جائے گر کے دہلی سرکار کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔

چاندنی چوک میں لگی آگ 24 گھنٹے کے بعد بھی نہیں بجھ سکی

100 دکانیں جل کر خاکستر، 100 کروڑ روپے کے نقصان کا امکان

نئی دہلی(ایس این بی) چاندنی چوک کے ماروادی کٹرہ میں واقع 130 سال پرانی اِل مارکیٹ میں جمعرات کی شام کو لگی آگ 24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی پوری طرح سے نہیں بجھ پائی ہے۔ اس واقعہ میں 100 سے زائد چھوٹی بڑی دکانیں جل کر خاکستر ہوگئی ہیں۔ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیوں کے ساتھ اس آگ کو بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ جمعرات کی شام یہاں آگ لگی تھی۔ رات کے 50 فائرٹینڈز اور 250 سے زائد فائر فائٹرز آگ بجھانے میں مصروف تھے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر اِنل گرگ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے موقع پر پہنچے۔ وہاں کے مقامی لوگوں اور دکانداروں کا کہنا تھا کہ آگ لگنے سے 100 سے قریب چھوٹی بڑی دکانیں جل کر راکھ ہوگئی ہیں۔ اِل مارکیٹ سائیوں اور ہنگوں کے لیے مشہور تھی۔ اس آگ میں اِل مارکیٹ مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگئی ہے۔ ان دکانوں میں رکھا کروڑوں روپے کا سامان بھی جل کر راکھ ہوگیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس آگ میں تقریباً 100 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ سناری کی دکان میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگنے والی آگ نے چند ہی منٹوں میں پوری مارکیٹ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کا کہنا ہے کہ تنگ گلیاں اور لوگوں کا ہجوم سب سے بڑی وجہ تھی جس کی وجہ سے فائر گاڑیوں کو موقع پر پہنچنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے قریبی گھروں سے پانی کی پوچھارکیں اور آس پاس کے علاقوں کو آگ کی زد میں آنے سے بچایا۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ 130 سال پرانی مارکیٹ ہے۔ جہاں پہلے کپڑوں اور ساڑیوں کے ساتھ ساتھ لہنگا بھی بنایا جاتا تھا۔ بعد میں یہاں ٹائروں کی دکان بھی قائم کی گئیں۔ ٹائیں اور ساڑیاں دونوں ہی آتشی گیر مواد ہیں، اس لیے آگ تیزی سے پھیل گئی اور اسے مکمل طور پر بجھانے میں وقت لگ سکتا ہے۔

پرویش کھنڈیلوال اور جے پی اگروال کا متاثرہ علاقہ کا دورہ

نئی دہلی(ایس این بی) چاندنی چوک کے علاقے نیو روز پر جمعرات کو ایک مارکیٹ میں زبردست آگ لگ گئی۔ آتشزدگی کے واقعہ کے بعد چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ سے نومنتخ